معروف عالم دین اور مفکر جناب مولانا محمد اسحاق چیمہ گذشتہ دنوں ۲۹-رمضان المبارک کو عارضہ قلب میں مبتلا ہو کر خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان للہ وانا الیہ راجعون۔

پاکستان کے ممتاز علماء کرام اور قابل ترین اساتذہ کی صف میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ آپ صاحب علم و فضل اور کتاب و سنت کے متبع تھے آپ بلند اخلاق کے مالک اور منکسر المزاج تھے۔ علماء کرام اور کارکنان جمعیت کا بے حد احترام کرتے تھے۔ سنجیدہ گفتگو کرنے آئینی اور قانونی نکات کی روشنی میں مسائل حل کرنے میں مہارت رکھتے تھے۔ آپ میں مخالف کی شدید تنقید سننے کا بھی بہت حوصلہ تھا۔ مسلک کے بارے میں آپ کی غیرت اور حمیت ایک نمونہ تھی۔ بلاشبہ آپ مسلک اہلحدیث کے نہایت ہی عمدہ وکیل تھے۔ دلائل و براہین کی روشنی میں آپ کی علمی گفتگو دوسرے کو بے حد متاثر کرتی تھی۔

آپ کا شمار مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے ابتدائی کارکنوں میں ہوتا ہے۔ جمعیت سازی میں آپ کا کردار اب تاریخ اہلحدیث کا ایک ناقابل فراموش حصہ ہے۔ علاوہ ازیں آپ نے مرکزی جمعیت اور جمعیت اہلحدیث کے درمیان صلح کروانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ آپ کی مساعی جمیلہ کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ اس وقت مرکزی جمعیت اہلحدیث اتفاق و اتحاد سے مسلک کی سربلندی کیلئے کوشاں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں آپ کو بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا۔ وہاں آپ کو سیاسی بصیرت بھی عطا کی تھی۔ اور مرکزی جمعیت اہلحدیث ہمیشہ آپ کی فکری رہنمائی سے مستفید ہوتی رہی۔

آپ علمی اور تدریسی ذوق بھی رکھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ساری زندگی تعلیمی

اداروں سے وابستہ رہے۔ آپ کی لازوال نشانیوں میں مرکزی دانشگاہ الجامعتہ السلفیہ فیصل آباد نمایاں ہے۔ جس کی تاسیس سے لیکر تعمیر تک آپ نے مثالی کردار ادا کیا اور محنت شاقہ سے اسے اعلیٰ معیار تک پہنچایا۔ "جزاہ اللہ خیر الجزاء" علاوہ ازیں آپ نے جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن کی تعمیر و ترقی میں بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ جب کہ آپ کی زندگی کی سب سے بڑی نشانی ادارہ علوم اثریہ ہے۔ اس پودے کو آپ نے خود لگایا اور اپنے خون سے سینچا۔ اس کی مکمل آبیاری کی جو کہ اب ایک تناور درخت کا روپ دھار چکا ہے جس سے نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام اس ادارے کی تحقیق و تعلیق سے مستفید ہو رہا ہے۔ حقیقت میں یہی ادارے آپ کا صدقہ جاریہ ہے۔ جو انشاء اللہ قیامت تک قائم رہے گا اور حسنات میں ان کا شمار ہوتا رہے گا۔

ادارہ ترجمان الحدیث اور انتظامیہ جامعہ سلفیہ، اساتذہ اور طلباء کو آپ کی اس ناگہانی موت کا بے حد صدمہ ہے اور لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین۔